© rasailojaraid.com

مسلمانوں کی عالمی کمزوری

عَنْ ثَوْبَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
یُوْشِکُ الْاُمَمُ اَنْ تَدَاعٰی عَلَیْکُمْ کَمَا تَدَاعَی الْاَکَلَۃُ اِلٰی
قَصْعَتِہَا فَقَالَ قَائِلٌ وَمِنْ قِلَّۃٍ نَحْنُ یَوْمَئِذٍ قَالَ بَلْ
اَنْتُمْ یَوْمَئِذٍ کَثِیْرٌ وَلٰکِنَّکُمْ غُثَاءٌ کَغُثَاءِ السَّیْلِ وَلَیَنْزِعَنَّ
اللّٰہُ مِنْ صُدُوْرِ عَدُوِّکُمُ الْمَہَابَۃَ مِنْکُمْ وَلَیَقْذِفَنَّ
فِیْ قُلُوْبِکُمُ الْوَہْنَ قَالَ قَائِلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَمَا
الْوَہْنُ قَالَ حُبُّ الدُّنْیَا وَکَرَاہِیَۃُ الْمَوْتِ ۝

(مشکوٰۃ باب تغیّر الناس ص۴۵۸) —— (رواہ ابو داؤد)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
عنقریب قومیں تمہیں ختم کرنے کے لئے اس طرح اُمنڈ پڑیں گی جس طرح بھوکے مُفت کے طعام پر ٹوٹ پڑتے ہیں کسی نے سوال کیا کہ قلّتِ تعداد کی وجہ سے ہماری یہ حالت ہو جائے گی ——؟
تو فرمایا (نہیں) بلکہ اُس زمانے میں تم تعداد میں بہت زیادہ ہو گے لیکن سیلاب کے جھاگ کی طرح تمہارا کچھ وزن نہ ہو گا۔ اللہ تعالیٰ تمہارے دشمنوں کے سینوں سے تمہارا رُعب اُٹھا دے گا اور تمہارے دِلوں میں کمزوری پیدا ہو جائے گی۔ عرض کیا گیا کہ وہ کمزوری کیا ہے؟
تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”دُنیا کی محبّت“ اور موت کا خوف“

© rasailojaraid.com